بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ   وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

یَاأَیُّھَاالَّذِیْنَ آمَنُوْا کُوْنُوْا قَوَّامِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَی أَلَّا تَعْدِلُوْا
اِعْدِلُوْاھُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَی وَاتَّقُوْااللّٰہَ إِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المائدہ۔۹)

اے مومنو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے اِنصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم اِنصاف نہ کرو۔ تم اِنصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اِس سے آگاہ ہے۔

دنیا کی ایک عجیب اور تاریخی غیر جانبداری اور ثالثی؟؟؟

عزیزم ڈاکٹر مجاہد سعید صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

امید ہے آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت ہونگے۔ آمین۔ مورخہ ۶ رمئی ۲۰۱۳ء کو آپ کی ایک ای میل موصول ہوئی تھی۔ آپ مجھے لکھتے ہیں۔

My understanding was that you were inclined to debate face-to-face with Sultani Sb and that you were prepared to travel for this.

’’میں سمجھا تھا کہ آپ سلطانی صاحب کیساتھ آمنے سامنے بیٹھ کر ڈیبیٹ کرنا چاہتے ہیں اور آپ اس کیلئے سفر کرنے کیلئے تیار ہیں۔‘‘

عزیزم مجاہد سعید صاحب۔ آپ کو شاید یہ بھی علم ہوگا کہ ہمارے آقا حضرت بانئے جماعتؑ نے اپنی زندگی میں مخالفین سے جتنے بھی مناظرے کیے تھے وہ سب (کوئی ایک آدھ کے سوا) زبانی بحث ومباحثوں کی بجائے آمنے سامنے بیٹھ کر تحریری مناظرے تھے۔ آپ بیشک تحقیق کرلیں۔ آپ کو شاید ہی ایسا کوئی ایک آدھ زبانی بحث ومباحثہ ملے گا ورنہ سارے بحث ومباحثے آمنے سامنے بیٹھ کر تحریراً ہی ہوئے تھے۔ میں آپکی مورخہ ۲۴؍اپریل کی ای میل کے جواب میں تفصیلاً لکھ چکا ہوں کہ آپکے مجدد صاحب نے گذشتہ سال ۲۴؍فروری ۲۰۱۲ء کو دو (۲) موضوعات (نبوت اور پیشگوئی مصلح موعود) پر اس عاجز کو تحریری مناظرے کا چیلنج دیا تھا اور ان دونوں موضوعات پر ہم دونوں کے درمیان دراصل یہ ہماری تحریری ڈبیٹ (debate) تھی۔ میں نے اِنکا چیلنج قبول کیا اور نبوت اور پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں اِنکی جھوٹی اور لایعنی باتوں کا بذریعہ دلائل نہ صرف ردّ کیا بلکہ اُنہیں یہ بھی کہا تھا کہ اگر وہ میری کسی بات کو غلط سمجھتے ہیں تو اِسے میری طرح بذریعہ دلائل ردّ کرکے اپنے جواب الجواب کو میری طرف بھیجیں۔ لیکن آپ کو بخوبی علم ہے کہ آپکے مجدد صاحب نے میرے جوابی مضامین کا کوئی جواب الجواب نہیں دیا۔ عزیزم۔ نبوت کے سلسلہ میں خاکسار نے اپنے مضمون نمبر ۷ (حضرت مرزا صاحبؑ کی نبوت اور رسالت) میں قرآن کریم، حضرت مرزا صاحبؑ کے الہامات اور آپکی تحریرات کی روشنی میں حضرت مرزا صاحبؑ کو ایک اُمتی نبی ثابت کرکے دکھایا ہے۔ بلکہ میں تو ایمان رکھتا ہوں کہ یہ اُمتی نبی اپنے آقا آنحضرت ﷺ کی غلامی اور آپ ﷺ کے وجود میں فنا ہوکر اپنے مقام ومرتبہ میں آنحضور ﷺ سے پہلے مبعوث ہونیوالے تمام قومی اور علاقائی نبیوں سے بھی آگے بڑھ گیا ہے۔ جیسا کہ آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔ ؎ میں کبھی آدمؑ کبھی موسیٰؑ کبھی یعقوبؑ ہوں   نیز ابراہیمؑ ہوں نسلیں ہیں میری بیشمار

اِسی طرح آپ علیہ السلام ایک اور جگہ پر حاشیہ میں فرماتے ہیں۔۔۔۔ ’’خدا تعالیٰ نے مجھے تمام اَنبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام

نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔میں آدمؑ ہوں۔میں شیثؑ ہوں۔میں نوحؑ ہوں۔میں ابراہیمؑ ہوں۔میں اسحٰقؑ ہوں۔میں اسمٰعیلؑ ہوں۔میں یعقوبؑ ہوں۔میں یوسفؑ ہوں۔میں موسیٰؑ ہوں۔میں داؤدؑ ہوں۔میں عیسیٰؑ ہوں۔اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہرِ اتم ہوں۔یعنی ظِلّی طور پر محمدؐ اور احمدؐ ہوں۔''(حقیقۃ الوحی (۱۹۰۷ء) روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۷۶ حاشیہ)

عزیزم۔اسی طرح میں نے پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں اپنے مضمون نمبر ۲۷ (کرگس کا جہاں اور ہے۔۔۔شاہین کا جہاں اور ہے) میں سلطانی صاحب کو اس پیشگوئی کے حوالہ سے ایک بے علم اور جاہل انسان ثابت کرتے ہوئے پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت کو اُن پر واضح کیا ہے۔

عزیزم مجاہد سعید صاحب۔سلطانی صاحب تو گذشتہ سال اس عاجز کے ہاتھوں تحریری ڈبیٹ (debate) میں پٹ چکا ہے۔میرا آپ سے سوال ہے کہ گذشتہ سال سلطانی صاحب کے چیلنج کے جواب میں جو ہماری تحریری ڈبیبٹ ہوئی تھی کیا اس میں کوئی کمی رہ گئی تھی جو آجکل مختلف ذرائع سے سلطانی صاحب کبھی اس عاجز کیساتھ بذریعہ فون دوبارہ ڈبیبٹ کرنے کیلئے ترلے لے رہا ہے؟؟ اور کبھی چالاکی اور مکاری کیساتھ میرے پیروکاروں میں سے کسی کیساتھ فون پر ڈبیبٹ کرکے اپنے مکر اور دجل کی یک طرفہ کاروائی کو اپنی خودساختہ کامیابی قرار دے کر اِسے اپنی ویب سائٹ پر دکھاتا پھر رہا ہے؟؟؟؟ عزیزم۔میرے ہاتھوں تحریری ڈبیبٹ میں پٹنے کے بعد سلطانی صاحب کے نصیب میں جو خفت آئی کیا یہ سب کچھ اُس خفت کو مٹانے کے سلسلہ کی کاروائیاں نہیں ہیں؟؟ آپ چونکہ سلطانی صاحب کے مرید باصفا ہیں اور آپ کو بھی ہماری گذشتہ سال کی تحریری ڈبیبٹ کا بخوبی علم ہے لہٰذا آپ کا اس عاجز کو ڈبیبٹ کیلئے مختلف طریقوں سے قائل کرنا بھی اپنے نام نہاد مجدد صاحب کی مذکورہ خفت کو مٹانے کے سلسلہ کی ہی ایک کڑی ہے۔

عزیزم۔آپکی غیر جانبداری (impartiality) اور ثالثی (arbitration) کے بارے میں آگے جا کر بات کروں گا لیکن میں آپ سے کہتا ہوں کہ سلطانی صاحب چونکہ آپکا پیر ہے، آپکا آقا ہے۔آپ کو چاہیے کہ آپ کھل کر سلطانی صاحب کے ایک مرید کی حیثیت میں میرے ساتھ بات کریں۔مجھے اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔آخر آپ ایسا ایک لائق اور تابعدار مرید اپنے پیر کی ناکامی اور شکست کب برداشت کر سکتا ہے؟؟ وہ اپنے پیر کی خفت مٹانے کیلئے یقیناً ہاتھ پاؤں تو مارے گا۔لیکن عزیزم آپ کو ایک نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہم سب نے ایک دن مرنا ہے۔اور مر کر اپنے اعمال (اچھے یا برے) کی جزا و سزا کو بھگتنا ہے۔میدان محشر میں نہ سلطانی صاحب کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی یہ عاجز کسی کے کام آئے گا۔ہر انسان نے اپنے کیے کا ٹھیک ٹھیک بدلہ پانا ہے۔آپ ضرور اپنے پیر صاحب کا دفاع کریں اور اگر وہ سچا ہے تو اُس کو سچا ثابت کرنے کی کوشش بھی کیجئے لیکن یہ سب کچھ قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں کریں۔یہ نہ ہو کہ ایک جھوٹے کو سچا ثابت کرنے کے شوق میں اپنی جان پر کوئی ظلم کر بیٹھو۔ہمیں چاہیے کہ ہم جس کے بھی مرید ہوں لیکن ہمیں کبھی کسی حال میں بھی انصاف کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔اللہ تعالیٰ مومنوں کو نصیحت فرماتا ہے۔۔۔یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المائدہ۔۹) اے مومنو! اللہ کی خاطر

مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے اِنصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم اِنصاف نہ کرو۔تم اِنصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اِس سے آگاہ ہے۔

عزیزم۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے زید بکر کے گواہ بننے کیلئے نہیں کہا بلکہ حکم فرمایا ہے کہ۔۔۔’’اِنصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم اِنصاف نہ کرو۔تم اِنصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔‘‘

عزیزم۔جہاں تک سلطانی صاحب کیساتھ ڈیبیٹ (debate) کرنے کا معاملہ ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ مجھے ایک لاعلم اور جاہل نام نہاد مجدد کیساتھ ڈیبیٹ کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔میں اِسے اپنے قیمتی وقت کا ضیاع سمجھتا ہوں۔اور ہاں اپنی گذشتہ سال کی خفت کو مٹانے کیلئے سلطانی صاحب یا آپکا یہ شوق ضرور ہوسکتا ہے۔یہ آپ کی خواہش تھی جس کے جواب میں خاکسار نے آپ کو کہا تھا کہ اگر آپ خواہش رکھتے ہیں تو میں اور سلطانی صاب آمنے سامنے بیٹھ کر ڈیبیٹ کر لیتے ہیں۔اُمید ہے اب آپ کو سمجھ آگئی ہوگی کہ یہ ڈیبیٹ (debate) کی خواہش آپ کی تھی،میری نہیں تھی۔میں تو سلطانی صاحب کو ڈیبیٹ میں گذشتہ سال ہی فارغ کر بیٹھا ہوں۔آپ نے جس رنگ میں اس عاجز سے ڈیبیٹ (debate) کرنے کی درخواست کی تھی۔میں سمجھتا ہوں (دلوں کا بھید اللہ تعالیٰ جانتا ہے) اس میں نیک نیتی تھی اور تقویٰ تھا۔بعد ازاں پھر آپ نے جہاں آپکے مجدد صاحب رہتے ہیں وہاں جانے کے سلسلہ میں درخواست کی۔میں نے آپ کی درخواست کے جواب میں آپ سے کہا تھا کہ کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ آپ ایک دو ساتھیوں کو لے کر میرے پاس آجائیں اور ہم ایک دو دن اکھٹے بیٹھ کر اس مسئلہ پر خوب بات چیت کریں گے اور اس طرح بہت ساری چیزوں کی وضاحت ہوجائے گی۔

﴿نوٹ۔عزیزم۔آپکا مجدد صاحب عجیب مجدد ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے حوالہ سے اپنی رہائش کے ملک کا نام بھی چھپاتا پھر رہا ہے۔کیا جو ہستی سلطانی صاحب پر بارش کی طرح الہامات نازل فرماتی ہے۔کیا وہ اپنے سچے ملہم کی حفاظت نہیں فرمائے گی؟ واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ صادقوں کی حفاظت ضرور فرماتا ہے۔جیسا کہ وہ اپنے مرسلوں کے سلسلہ میں فرماتا ہے۔۔۔عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلَىٰ غَیْبِهِ أَحَدًا۞ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ یَسْلُكُ مِن بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا (الجن۔۲۷،۲۸) وہ غیب کا جاننے والا ہے پس وہ کسی کو اپنے غیب پر غلبہ عطا نہیں کرتا۔ہاں بجز جسے وہ رسول بنانا پسند کرے۔پس یقیناً وہ اُسکے آگے اور اُسکے پیچھے پہرہ لگا دیتا ہے۔

عزیزم۔کیا آپکے مجدد صاحب کو اپنے ربّ کے اس وعدہ پر یقین نہیں ہے؟؟ یہ واضح رہے کہ جو انسان جھوٹے ہوں اُن کو اپنے ربّ کے وعدوں پر بھروسہ نہیں ہوتا۔وہ جھوٹے طور پر اپنے ربّ کے نام پر لوگوں کو دھوکہ تو دیتے رہتے ہیں لیکن اُنہیں چونکہ اپنے جھوٹ کی جزاء کا علم ہوتا ہے لہٰذا وہ اپنی حفاظت کے معاملہ میں بڑے حساس ہوتے ہیں۔﴾

عزیزم۔مورخہ ۵رمئی ۲۰۱۳ء کے میرے جوابی خط میں میری مذکورہ درخواست کے جواب میں آپ مجھے لکھتے ہیں۔

My services are available to impartially arbitrate .....As you know, in order to maintain my impartiality, I cannot be party to represent any side as stated in my

original email.

”میری خدمات غیر جانبدار ثالثی کیلئے درکار ہیں۔۔۔جیسا کہ آپ جانتے ہیں اپنی غیر جانبداری کو برقرار رکھنے کیلئے میں کسی پارٹی کی نمائندگی نہیں کرسکتا جیسے میں نے ابتدائی ای میل میں کہا تھا۔“

عزیزم مجاہد صاحب۔غیر جانبدار(impartial)یا غیر جانبدار ثالث(impartial arbitrator) وہ ہوتا ہے جس کا متحارب پارٹیوں میں سے کسی سے بھی کوئی سیاسی یا روحانی تعلق نہیں ہوتا۔آپ سلطانی صاحب کا دعویٰ مجددیت قبول کر کے اُنکی بیعت کر چکے ہیں لہٰذا اب وہ آپکے آقا ہیں اور آپ یہ سب کچھ(خط و کتابت)اپنے آقا کی نمائندگی میں کر رہے ہیں۔اور آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ آپکے نام نہاد مجدد اس عاجز کے شدید مخالف ہیں۔حتیٰ کہ اکثر اس عاجز کے متعلق غلاظت بھی بکتے رہتے ہیں اور میں بھی مجبوراً بعض اوقات اُسکے متعلق سخت الفاظ استعمال کرتا ہوں۔میرا آپ سے سوال ہے کہ آپ میرے شدید مخالف (جس کو میں ایک جھوٹا اور فریب کار انسان سمجھتا ہوں)کے مرید ہونے کے ناطے ہمارے درمیان کس طرح غیر جانبدار(impartial)ہوسکتے ہیں اور کس طرح ایک غیر جانبدار ثالث (impartial arbitrator)بھی ہوسکتے ہیں؟؟؟ ہم دونوں مدعی ایک دوسرے کے سخت حریف ہیں۔جب آپ ہم دونوں میں سے ایک کے مرید ہیں تو دنیا کی کونسی عدالت یا کونسا معقول انسان آپ کو ہم دو مخالف مدعیوں کے درمیان ایک غیر جانبدار(impartial)اور جائز ثالث(legitimate arbitrater)قرار دے سکتا ہے؟؟

عزیزم۔آپ ایک پڑھے لکھے انسان ہیں اور کیا آپ کو علم نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو نصیحت فرماتا ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا (احزاب۔۷۱)اے مومنوں!اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کرو۔

آپ بخوبی جانتے ہیں کہ آپ سلطانی صاحب کے مرید ہونے کے ناطے نہ ہم دونوں کے درمیان غیر جانبدار(impartial)ہوسکتے ہیں اور نہ ہی غیر جانبدار اور جائز(impartial&legitimate) ثالث ہوسکتے ہیں لیکن اسکے باوجود آپ خاکسار کی آنکھوں میں اپنی نام نہاد غیر جانبداری اور فریب کاری کی دھول جھونک رہے ہیں؟؟

عزیزم۔خاکسار نے گذشتہ سال ۲۴ رفروری ۲۰۱۲ء کو آپکے نام نہاد مجدد صاحب کی طرف سے دیئے گئے تحریری ڈیبیٹ کے چیلنج میں اُس کو مکمل طور پر ناک آؤٹ(knock-out)کر دیا تھا اور اس حقیقت کا سب قارئین کو اور آپ کو بھی بخوبی علم ہے۔عزیزم۔میرا آپ سے سوال ہے کہ اگر آپ اپنے بقول واقعی غیر جانبدار(impartial)ہیں تو آپ اپنے آقا کی طرف سے دیئے گئے تحریری ڈیبیٹ کے چیلنج میں اُسکی شکست پر کیوں خاموش ہیں؟؟ آپ نے اپنے آقا کی طرف سے دیئے گئے تحریری ڈیبیٹ کے چیلنج کے نتیجہ سے اپنی آنکھیں کیوں بند کی ہوئی ہیں؟؟ آپکا مذکورہ تحریری ڈیبیٹ کے نتیجہ سے آنکھیں بند کرنا صاف بتا رہا ہے کہ آپ کلیۃً ایک جانبدار انسان ہیں اور یہ سب کچھ جو آپ کر رہے ہیں اپنے آقا کی ڈیبیٹ میں خفت کو مٹانے کیلئے کر رہے ہیں۔اب آپ اپنی ۵ رمئی کی ای میل میں ایسا ظاہر کر رہے ہیں جیسا کہ میں ڈیبیٹ سے بھاگ رہا ہوں۔حالانکہ مجھے قطعی علم ہے کہ سلطانی صاحب کا مرید ہونے کی وجہ سے نہ آپ غیر جانبدار ہوسکتے

ہیں اور نہ ہی جائز ثالث ہو سکتے ہیں؟؟ لیکن اسکے باوجود میں نے آغاز میں آپکے شریفانہ اور معقول انداز سے آپ کو نیک نیت اور متقی سمجھتے ہوئے نہ صرف آپکی درخواست پر آپکے پاس آنے کی حامی بھرلی بلکہ آپ کی سرپرستی اور منصفی کو بھی دلی خوشی کیساتھ قبول کرلیا۔ اگر آپ میں بصیرت اور غیر جانبداری کی کوئی رمق ہوتی تو آپ میرے اس رویہ کا مداح ہونے کیساتھ ساتھ نہ صرف اِسے قابل تعریف قرار دیتے بلکہ میرا یہ رویہ آپ کیلئے میری صداقت کی ایک دلیل بھی تھا۔ اورعزیزم۔ اب آپکی اس ای میل سے ظاہر ہو رہا ہے کہ آپ کو نیک نیت اور متقی خیال کرلینا میری سادگی اور سادہ دلی تھی۔ میرے ایک پیروکار عزیزم ظہور احمد صاحب کی اپنے نام نہاد مجدد سلطانی صاحب کیساتھ ڈیبیٹ کا کچھ فخریہ انداز میں ذکر کرتے ہوئے آپ ایک اور ڈینگ مارتے ہیں۔ جیسا کہ آپ لکھتے ہیں۔

otherwise a debate between claimant and the opponent's follower has already taken place and people can conclude from this.

''بصورت دیگر مدعی اور مخالف کے پیروکار کے درمیان پہلے ہی ڈیبیٹ تو ہو چکی ہے اور لوگ اس سے نتیجہ نکال سکتے ہیں۔''

مجاہد صاحب۔ واضح رہے کہ جو مجھے بتایا گیا ہے اور اس کا آپ کو بھی یقیناً علم ہوگا کہ میرے پیروکار کی سلطانی صاحب کیساتھ ڈیبیٹ (debate) کرنے کی کوئی خواہش نہیں تھی۔ آپ جس ڈیبیٹ پر فخر کر رہے ہیں سلطانی صاحب نے کمال عیاری کیساتھ میرے پیروکار کے والد کے ذریعے اُسے ڈیبیٹ کیلئے ٹریپ (trap) کیا تھا۔ اس ڈیبیٹ میں بھی سلطانی صاحب نے جھوٹ پر جھوٹ بولے ہیں۔ جیسا کہ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ اس ڈیبیٹ میں آپکے مجدد صاحب کی جہالت اور جھوٹ کا انشاءاللہ تعالیٰ یہ عاجز جلد ہی پردہ چاک کرنیوالا ہے۔ آپ یہ جو کہہ رہے ہیں کہ لوگ خاکسار کے پیروکار اور سلطانی صاحب کے درمیان ڈیبیٹ سے خود ہی نتیجہ نکال لیں گے۔ اس ضمن میں جواباً عرض کرتا ہوں کہ لوگ اتنے کم عقل نہیں جتنا کہ آپ اُنہیں سمجھ رہے ہیں۔ اُنہوں نے تو گذشتہ سال پہلے ہی سلطانی صاحب کا تحریری ڈیبیٹ کے چیلنج میں اس عاجز اور صادق کے ہاتھوں پٹنا دیکھ لیا ہے؟؟ سلطانی صاحب کے ایک متعصب اور تقویٰ سے خالی مرید کو اپنے آقا اور نام نہاد مجدد کی یہ ذلت اور رسوائی اگر نظر نہیں آ رہی تو ایک صدی قبل حضرت مرزا غلام احمدؑ کے مقابلہ میں جناب مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب کی ذلت اور رسوائی اُسکے متعصب اور تقویٰ سے خالی حواریوں کو بھی نظر نہیں آیا کرتی تھی؟؟؟ اتقو اللہ۔ اتقو اللہ۔ اتقو اللہ

عزیزم۔ میرا آپ سے یہ بھی سوال ہے کہ جب میرے ایک پیروکار نے آپکے نام نہاد مجدد صاحب سے ڈیبیٹ کرلی ہے تو آپ کو میں اپنے پاس آنے کیلئے ہر قسم کی سہولت کی بھی پیش کش کر چکا ہوں تو آپ (میرے اور سلطانی صاحب کے درمیان ڈیبیٹ کے سلسلہ میں) میرے پاس آنے کیلئے کسی معقول وجہ کے بغیر اپنی غیر جانبداری (impartiality) کا بہانہ کیوں بنا رہے ہیں؟؟ حالانکہ آپ بھی بخوبی جانتے ہیں کہ میرے اور سلطانی صاحب کے درمیان سلطانی کا مرید ہرگز غیر جانبدار (impartial) اور ثالث (arbitrater) نہیں ہو سکتا لیکن اسکے باوجود آپ کو متلاشی حق اور نیک نیت سمجھتے ہوئے میں آپکی خواہش کے مطابق نہ صرف آپکے پاس آنے کیلئے تیار ہو گیا بلکہ آپکی سرپرستی میں ہونے والی ڈیبیٹ میں آپکی منصفی پر بھی میں نے اعتراض نہ کیا۔

عزیزم مجاہد سعید صاحب۔ آپکے بارے میں آغاز میں میرے دل میں آپکی نیک نیتی اور تقویٰ کا جو تصور تھا۔ وہ اب ختم ہو چکا ہے۔ آپکی موجودہ ٦ رمئی کی ای میل کے جواب میں آپ سے کہتا ہوں کہ اگر چہ (۱) آپکا نام نہاد مجدد تحریری رنگ میں مجھ سے ڈیبیٹ کر چکا ہے اور دنیا جانتی ہے وہ مجھ سے پٹ بھی چکا ہے۔ اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ نہیں ابھی کوئی کسر باقی ہے تو آپ اپنے مجدد صاحب سے کہیں کہ پہلے میرے جوابی مضامین ﴿ ۱۔ حضرت مرزا صاحبؑ کی نبوت اور رسالت ۲۔ کرگس کا جہاں اور ہے۔۔۔ شاہین کا جہاں اور ﴾ کے جواب الجواب لکھے ۔ اور اگر وہ اس کیلئے تیار نہ ہوں تو آپ بھی کوشش کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ (۲) آپکی ڈیبیٹ کیلئے خواہش اور درخواست میرے پاس موجود ہے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ اگر اللہ کو منظور ہوا تو آپکی اور سلطانی صاحب کی یہ خواش بھی اب ضرور پوری ہوگی۔ لیکن اس وقت جو میری جماعتی مصروفیات کا شیڈول ہے اسکی بدولت میں ستمبر ۲۰۱۳ء سے پہلے ڈیبیٹ کیلئے وقت نہیں نکال سکتا۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اِمسال ستمبر میں یا ستمبر کے بعد میرا اور آپکے مجدد صاحب کی ڈیبیٹ کا پروگرام طے ہو سکتا ہے اور یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ ہماری یہ ڈیبیٹ نہ جرمنی میں ہو اور نہ ہی وہاں جہاں آپکے مجدد صاحب رہتے ہیں۔ کسی نیٹرل (neutral) جگہ پر ہو۔ آپکا یہ جو بہانہ ہے کہ سلطانی صاحب جہاں رہ رہے ہیں وہاں سے کسی اور ملک جا نہیں سکتے۔ تلاش حق کی خاطر ڈیبیٹ کے سلسلہ میں آپکی خواہش اگر نیک نیتی پر مبنی ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم سلطانی صاحب کی اس مجبوری کا بھی حل نکال لیں گے۔ اور اگر میں اپنی مصروفیات سے جلد فارغ ہو گیا تو میری اور سلطانی صاحب کی یہ ڈیبیٹ ماہ رمضان سے پہلے بھی ہو سکتی ہے۔ ہماری یہ ڈیبیٹ کب ہوگی؟؟ اس ضمن میں وقت کا تعین انشاء اللہ تعالیٰ ہم بہت جلد طے کر لیں گے۔ مجھے اُمید ہے خاکسار اور سلطانی صاحب کے درمیان آئندہ ڈیبیٹ کے منعقد کرنے کے سلسلہ میں بھی آپ ہمارے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں گے؟؟؟ آپ نے اگر میرے خطبات سنے ہونگے تو آپ جانتے ہونگے کہ اب تک میں نے پیشگوئی مصلح موعود کے تجزیے اور اسکی حقیقت کے متعلق خطبات دیئے ہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ آپکے مجدد صاحب میرے ہاتھوں گذشتہ سال ہی تحریری ڈیبیٹ میں پٹ چکے تھے۔ لیکن اب آپکی ای میلز اور آپکے مجدد صاحب کے خطبات سے لگ رہا ہے کہ سلطانی صاحب دوبارہ زندہ ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جس طرح پہلے دنیا نے میری اور سلطانی صاحب کی تحریری ڈیبیٹ کو پڑھا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دنیا اب دوبارہ ہماری زبانی ڈیبیٹ کو بھی دیکھے گی اور سنے گی بھی۔ (۳) ڈیبیٹ سے پہلے اگر میں کبھی کبھار نبوت، پیشگوئی مصلح موعود اور سلطانی صاحب کے دعویٰ مجددیت کے بارے میں آپ سے کوئی سوال پوچھوں تو مجھے اُمید ہے آپ برا نہیں منائیں گے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپکی فیملی کو صراط مستقیم پر چلائے اور آپکی حفاظت بھی فرمائے آمین۔ والسلام

عبدالغفار جنبہ/کیل۔ جرمنی

موعودزکی غلام مسیح الزماں (مجدد صدی پانزدہم)

۱۲ رمئی ۲۰۱۳ء

☆☆☆☆☆☆☆☆